آفاق سن سیریز

یکساں قومی نصاب ۲۰۲۰ء کے مطابق

رہنمائے اُردُو ۵



سبق : ۱

حمد (نظم)

اہم الفاظ

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خوش نما	خوب صورت	کھنڈر	ویرانہ
آبِ رواں	بہتا ہوا پانی	خلعت	پوشاک
قدرداں	قدر جاننے والا	کاری گری	ہنرمندی
گلستان	باغ	رائیگاں	بے کار

ہمارے کرنے کے کام

۲۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

مٹی سے بیل بُوٹے کیا ___ خُوش نما ___ اُگائے

اس خاک کے کھنڈر کو کیا ___ گُلستاں ___ بنایا

سُورج بنا کے تو نے رونق ___ جہاں ___ کو بخشی

رحمت سے تیری کیا کیا ہیں ___ نعمتیں ___ مُیسّر

ہر چیز سے ہے تیری ___ کاری گری ___ ٹپکتی

خُوش نما ● ● خُوب صُورت

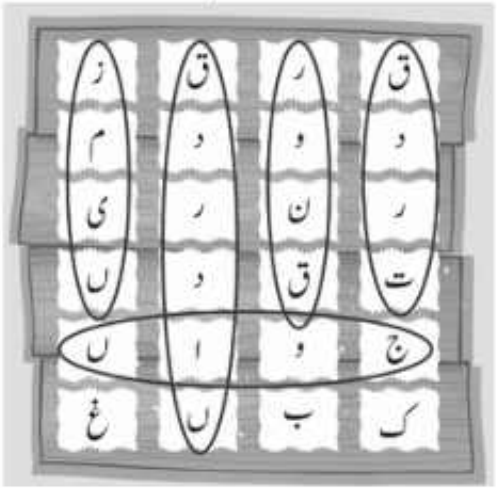
نخلستان ● ● گُلستاں

جہاں ● ● مکاں

نعمتیں ● ● برکتیں

ہُنرمندی ● ● کاری گری

۳۔ دیے ہوئے الفاظ معمے میں سے تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں۔ وہ الفاظ نظم کے جن مصرعوں میں ہیں، وہ مصرعے خُوش خط لکھیں۔



مثال	رونق	سُورج بنا کے تُو نے رونق جہاں کو بخشی
جواں		پہنا کے سبز خِلعَت ان کو جواں بنایا
قدرداں		ان نعمتوں کا مجھ کو ہی قدرداں بنایا
زمیں		کیسی زمیں بنائی کیا آسماں بنایا
قدرت		قُدرَت نے تیری ان کو تسبیح خواں بنایا

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نظم میں اللہ تعالیٰ کی کن کن نعمتوں کا ذکر ہوا ہے؟

جواب: اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں وہ سورج، زمیں، آسماں، پھل، پھول، بیل بُوٹے، گُلستان، پانی، مچھلیاں وغیرہ کا ذکر ہوا ہے۔

(ب) شاعر نے چڑیوں کے چہکنے کو تسبیح کرنا کیوں کہا ہے؟

جواب: شاعر کا خیال ہے کہ صبح کے وقت چڑیاں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کر رہی ہوتی ہیں، اس لیے چڑیوں کے چہکنے کو تسبیح کرنا کہا گیا ہے۔

(ج) ''اس خاک کے کھنڈر کو کیا گُلستاں بنایا'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: ''اس خاک کے کھنڈر کو کیا گُلستاں بنایا'' سے مراد یہ ہے کہ پہلے یہ زمین بنجر اور ویران تھی، پھر اللہ تعالیٰ نے زمین میں سے بیل بوٹے اگائے اور اس میں خوش رنگ اور خوش بُو والے پھول اگائے اور اس کو ایک باغ میں تبدیل کر دیا۔

(د) نظم میں دی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے علاوہ کوئی سی تین اور نعمتوں کے نام اور ان کی افادیت لکھیں۔

جواب: **اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور ان کی افادیت:**

موسم: مختلف موسموں کی وجہ سے فصلیں اور پھل پکتے ہیں اور ہم انھیں کھاتے ہیں۔

کان: کانوں سے ہم آوازیں سنتے ہیں۔

آنکھیں: ہم آنکھوں کی مدد سے دیکھتے ہیں۔

درخت: درخت ماحول کا صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ درختوں کی لکڑی جلانے اور فرنیچر بنانے کے کام آتی ہے۔ درخت بارش برسانے کا سبب بنتے ہیں۔

(ہ) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر ہم اُس کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستوں پر چل کر اور اس کی دی ہوئی نعمتوں کا استعمال درست طریقے سے کر کے ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر سکتے ہیں۔

بات سے نکلے بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کی کون سی پانچ نعمتیں ہیں، جن کے لیے آپ اُس کے بے حد شکر گزار ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں اور ہر نعمت اپنی جگہ اہم ہے لیکن میرے خیال میں والدین وہ نعمت ہیں جن کے لیے میں اللہ تعالیٰ کا بہت شکر گزار ہوں۔ اگر یہ نہ ہوتے تو میری اتنی اچھی پرورش نہیں ہو سکتی تھی۔ میرے بہن بھائی جن کے ساتھ میں کھیلتا اور پڑھتا ہوں۔ وہ بھی میرے لیے اللہ

تعالیٰ کی خاص نعمت ہیں۔ میری آنکھیں، کان، ہاتھ اور پاؤں بھی ایسی نعمتیں ہیں جن کے لیے میں اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے یہ نعمتیں عطا کی ہیں۔

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کون کون سی نعمتیں دی ہیں اور ہم ان سے کیا کیا فائدے حاصل کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی نعمتیں عطا کی ہیں جن سے ہم بہت سے فائدے حاصل کرتے ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے ہمیں سورج جیسی نعمت عطا کی ہے جس سے نہ صرف ہم روشنی حاصل کرتے ہیں بلکہ اس کی روشنی سے فصلیں پکتی ہیں۔ موسم بھی اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت ہیں۔ ہر موسم کے مختلف فائدے ہیں ۔ ہم موسم کے مطابق مختلف بیج بوتے ہیں اور پھلوں کے درخت لگاتے ہیں اور ان سے مختلف فصلیں اور پھل حاصل کرتے اور لطف اٹھاتے ہیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں۔ اس میں نظر آنے والی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی اہمیت سے متعلق پانچ جملے لکھیں اور مناسب جگہ پر ختمہ (۔) کی علامت لگائیں۔



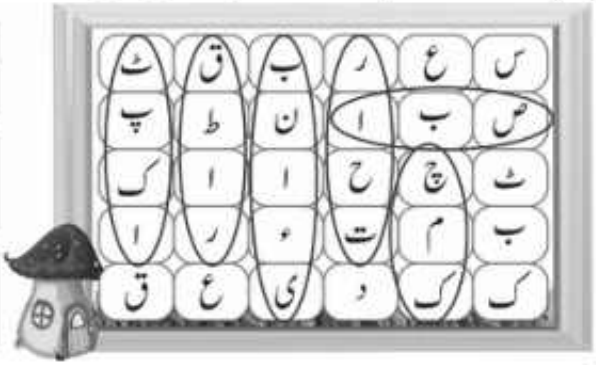
- سورج سے ہمیں روشنی اور حرارت حاصل ہوتی ہے۔
- درختوں سے ہمیں پھل ملتے ہیں جنھیں کھا کر ہم صحت مند رہتے ہیں۔ درخت ماحول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ درختوں کی لکڑی فرنیچر بنانے اور جلانے کے کام آتی ہے۔
- زندہ رہنے کے لیے پانی بے حد ضروری ہے۔
- سرسبز پہاڑ ہماری زمین کو حسین اور خوبصورت بناتے ہیں۔
- پھولوں کی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے۔

۸۔ جملے پڑھیں اور ان میں مناسب جگہ پر سکتہ (،) کی علامت لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

نیک آدمی ہمیشہ محتاجوں مفلسوں بیواؤں اور یتیموں کی مدد کرتا ہے۔	نیک آدمی ہمیشہ محتاجوں، مفلسوں، بیواؤں اور یتیموں کی مدد کرتا ہے۔
باغ میں گُلاب گیندے اور موتیے کے پُھول کھلے تھے۔	باغ میں گُلاب، گیندے اور موتیے کے پُھول کھلے تھے۔
دادا جان بازار سے آلو مٹر پیاز اور گاجریں لائے۔	دادا جان بازار سے آلو، مٹر، پیاز اور گاجریں لائے۔
امی جان نے بریانی چاٹ دہی بھلے اور سموسے بنائے۔	امی جان نے بریانی، چاٹ، دہی بھلے اور سموسے بنائے۔
مجھے نئی کتاب قلم کاپی اور ڈائری چاہیے۔	مجھے نئی کتاب، قلم، کاپی اور ڈائری چاہیے۔

لفظوں کا کھیل

۹۔ نیچے دیے ہوئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ معمے میں سے چُن کر ان کے سامنے لکھیں۔



چاہت	راحت	ہوا	صبا
سجائی	بنائی	دمک	چمک
بہار	قطار	لپکا	ٹپکا

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اس کا مفہوم بیان کریں۔

طلبہ دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ اساتذہ ضرورت کے مطابق اصلاح کریں۔

مفہوم:

اللہ تعالیٰ اس دنیا کو پیدا کرنے والا اور اس کا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر اپنی کتاب قرآن مجید نازل کی تاکہ ہم اس سے ہدایت حاصل کریں۔ اس ہدایت کی روشنی میں ایسے راستے پر چلیں کہ ہمیں دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل ہو۔ اگر ہم قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھیں تو ہمیں اپنا اس دنیا میں آنے کا مقصد سمجھنے میں آسانی ہو گی اور یوں ہم اللہ تعالیٰ کو اپنا خالق اور مالک سمجھ کر دل سے اس کی عبادت کر سکیں گے۔

۱۱۔ دیے ہوئے اشعار کا مفہوم لکھیں۔

مٹّی سے بیل بُوٹے کیا خُوش نُما اُگائے
پہنا کے سبز خِلعت ان کو جواں بنایا

مفہوم:

اللہ تعالیٰ نے زمین سے خوبصورت پودے اور پھول اگائے ہیں۔ پودوں کو سبز لباس پہنا کر جوان بنایا ہے یعنی انھیں ہرا بھرا بنایا ہے۔

ہر چیز سے ہے تیری کاری گری ٹپکتی
یہ کارخانہ تُو نے کب رائیگاں بنایا

مفہوم:

دنیا کی ہر چیز سے اللہ تعالیٰ کی کاری گری ظاہر ہوتی ہے۔ اس کی بنائی ہوئی چیزوں کو دیکھ کر انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اس کی قدرت کے کرشمے ہمیں ہر طرف دکھائی دیتے ہیں۔ یہ دنیا اللہ تعالیٰ نے بے کار اور فضول نہیں بنائی ہے۔ اس کی بنائی ہوئی ہر چیز میں کوئی نہ کوئی حکمت پوشیدہ ہے۔

۱۲۔ خدا کی قدرت کے مظاہر کائنات میں بکھرے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے متعلق دس جملوں پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

اللہ تعالیٰ اس کائنات کا خالق ہے۔ اس دنیا میں انسان کے لیے بہت سی نعمتیں پیدا کی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی قدرت کو ظاہر کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دن اور رات بنائے۔ اس نے سورج بنایا جس کی وجہ ہمیں روشنی اور حرارت حاصل ہوتی ہے۔ آسمان بنایا اور اسے چاند تاروں سے سجایا۔ اللہ تعالیٰ نے چار موسم بنائے جن سے انسان لطف اندوز ہوتا ہے۔ جب سردی آتی ہے تو انسان سردی سے کپکپاتا ہے تو اللہ نے دھوپ عطا کی جس سے وہ راحت پاتا ہے۔ بہار کے موسم میں درختوں اور پھولوں کی نئی کونپلیں پھوٹتی ہیں۔ رنگ برنگ کے پھول کھلتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں مزے دار پھل آتے ہیں۔ سورج کی حرارت سے فصلیں پکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بلند بالا پہاڑ بنائے۔ مختلف رنگوں کے پرندے اور طرح طرح کے جانور پیدا کیے۔ یہ تمام نعمتیں ہمیں اللہ کی قدرت کا پتہ دیتی ہیں۔ اس کی نعمتوں کا شمار ناممکن ہے۔ ہمیں ان نعمتوں پر ہر وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہنا چاہیے۔

ہمارے کرنے کے کام

سوال نمبر ۱۳ اور ۱۴ کی سرگرمیاں مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق: ۲

نعت (نظم)

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
درگزر کرنے والا	معاف کرنے والا	ضعیفوں	بوڑھوں، کمزوروں
مفاسد	فساد، برائیاں	قبائل	قبیلہ کی جمع
سوئے قوم	قوم کی طرف	کندن	خالص سونا
شیر و شکر ہونا	گھل مل جانا	بد اندیش	بُرا چاہنے والا
نسخہ کیمیا	سونا بنانے کا طریقہ، یہاں مراد قرآن مجید ہے	ملجا	جائے پناہ، پناہ ملنے کی جگہ
جہل	جہالت، بے علمی	قرنوں	زمانوں

میرے کرنے کے کام

۲۔ نظم کے مطابق درست الفاظ میں رنگ بھر کر مصرعے مکمل کریں۔

یتیموں کا والی مالک غلاموں کا مولیٰ

وہ پیغمبروں نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

مُرادیں غریبوں محتاجوں کی بر لانے والا

وہ اپنے پرائے کا غم دُکھ کھانے والا

فقیروں کا ملجا مُفلسوں ضعیفوں کا ماویٰ

۳۔ نظم کے مطابق کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا	وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا	بدانديش کے دل میں گھر کرنے والا
خطاکار سے درگزر کرنے والا	اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا	قبائل کو شیروشکر کرنے والا
مفاسد کا زیروزبر کرنے والا	پلٹ دی بس اِک آن میں اس کی کایا

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا" سے کیا مراد ہے؟

جواب: کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا" سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ نے سچ اور جھوٹ میں فرق واضح کر دیا اور انسانوں کو حق و باطل کی پہچان کروائی۔

(ب) حضور اکرم ﷺ سے پہلے عربوں کی حالت کیسی تھی؟ آپ ﷺ نے اُن کی حالت کیسے بدلی؟

جواب: حضور اکرم ﷺ سے پہلے عربوں پر جہالت کا دور دورہ تھا۔ وہ ہر طرح کی برائی میں مبتلا تھے۔ جوا اور شراب نوشی عام تھی۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر وہ جھگڑتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر وہ مختلف چیزوں کی پوجا کرتے تھے۔ حضور اکرم ﷺ نے انھیں توحید دعوت دی۔ انھیں ہدایت کا رستہ دکھایا اور آپ ﷺ کی تعلیم کے نتیجے میں بات بات پر لڑنے والے یہی لوگ آپس میں حقیقی بھائیوں سے زیادہ محبت کرنے لگے اور ایک مثالی معاشرہ وجود میں آگیا۔

(ج) نبی کریم ﷺ غارِ حرا سے اُتر کر کس قوم کی طرف تشریف لائے؟

جواب: نبی کریم ﷺ غارِ حرا سے اتر کر عرب قوم کی طرف تشریف لائے، جو جہالت کی تاریکیوں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے انھیں ہدایت کا پیغام دیا اور پھر آپ ﷺ کی تعلیمات دنیا کے کونے کونے تک پہنچ گئیں۔

(د) نعت میں نبی کریم ﷺ کی کن کن خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: نعت میں کہا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ رحمۃ اللعالمین ہیں۔ آپ ﷺ غریبوں کی حاجتیں پوری کرتے، مصیبت میں غیروں کے ساتھ ہمدردی فرماتے اور ان کے کام آتے تھے۔ آپ ﷺ اپنوں اور غیروں کے غم خوار تھے۔ یتیموں اور ضعیفوں کے مددگار تھے۔ آپ ﷺ غلاموں کے آقا اور مالک تھے۔ خطاکاروں کو معاف کرنے والے، فساد ختم کرنے والے، قبائل کو آپس میں بھائی بھائی بنانے والے تھے۔ آپ ﷺ ساری دنیا کے لیے قرآن مجید کی صورت میں ایک قیمتی نسخہ لائے ہیں جو مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ آپ ﷺ سچ اور جھوٹ میں فرق بتانے والے اور لوگوں کو جہالت کی تاریکی سے روشنی میں لانے والے ہیں۔ آپ ﷺ کی ان خوبیوں کی وجہ سے دنیا کی حالت بدل گئی اور لوگ ایمان کی دولت سے مالا مال ہو گئے۔

(ہ) اس نعت میں ہمارے لیے کیا پیغام ہے؟

جواب: اس نعت میں ہمارے لیے پیغام ہے کہ ہمیں دوسروں کے کام آنا چاہیے۔ دوسروں کو غلطیوں اور خطاؤں کو معاف کر کے آپس میں اخوت و محبت سے رہنا چاہیے۔ قرآن مجید کی صورت میں ہمارے پاس جو مکمل ضابطۂ حیات ہے، اس پر عمل کرنا چاہیے تاکہ ہم دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

بات سے نکلے بات

۵۔ نبی کریم ﷺ کی سیرت ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے" کے موضوع پر کم از کم دو منٹ کی تقریر تیار کر کے کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔ اپنی تقریر کو اشعار اور اقوالِ زریں سے مزین کریں۔

نبی کریم ﷺ کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ نبی کریم ﷺ کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ کی پیروی کے بغیر کوئی بھی جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی زندگی کو بہترین نمونہ کہا ہے جس پر عمل کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے:

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پوری دنیا کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ آپ ﷺ کو قرآن مجید میں رحمت للعالمین کا لقب دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ کے اعلانِ نبوت کے بعد آپ ﷺ کے اپنے خاندان والے ہی آپ ﷺ کے خلاف ہو گئے۔ آپ ﷺ کو طرح طرح کی تکلیفیں دیں مگر یہ ہمارے نبی ﷺ کی برداشت کی انتہا تھی کہ کبھی کسی کو کچھ نہیں کہا۔ جب منکروں نے آپ ﷺ کی رسالت کا اقرار کرتے ہوئے اسلام قبول کیا تو آپ ﷺ نے نہ صرف انہیں معاف کیا بلکہ آگے بڑھ کر ان کا استقبال کیا۔ الطاف حسین حالی لکھتے ہیں:

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

صرف عفو و درگزر ہی نہیں، بلکہ آپ ﷺ ایسی خصوصیات کے حامل تھے کہ آپ ﷺ کا بڑے سے بڑا دشمن بھی آپ ﷺ کے کردار کی گواہی دیتا تھا۔ یہاں تک کہ اعلانِ نبوت سے پہلے بھی آپ ﷺ صادق اور امین کے نام سے جانے جاتے تھے۔ آپ ﷺ کے اخلاق اتنے بلند تھے کہ خود قرآن نے 'خُلقٍ عظیم' ہونے کی دلیل دی۔

بلغ العلیٰ بکمالہٖ کشف الدجیٰ بجمالہٖ

حسنت جمیع خصالہٖ صلوا علیہ وآلہٖ

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ اپنی زندگی کو سنت رسول ﷺ کے مطابق بسر کرنے کی بھرپور کوشش کرے تاکہ قیامت کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل ہو۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق یہ سوال حل کریں اور اساتذہ ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

۶۔ دیے گئے اشعار توجہ سے سنیں اور بتائیں کہ یہ اشعار کس شخصیت کے بارے میں ہیں۔ آپس میں بات چیت کریں اور اس شخصیت کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ اس دوران میں آدابِ گفتگو کا خاص خیال رکھیں۔

اللہ کا اِرشاد محمد ﷺ کی زباں ہے
یہ ایسی حقیقت ہے جو دُنیا پہ عیاں ہے
اِس نام کی عظمت پہ میں سو جان سے قُرباں
وہ نام کہ جو شاملِ تکبیر و اذاں ہے
(ماہر القادری)

یہ اشعار ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے بارے میں ہیں۔ آپ ﷺ کی ہستی ہی ہمارے لیے ایک مکمل نمونے کی حیثیت رکھتی ہے جس پر عمل کر کے ہم دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ ﷺ کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت کہا یعنی ہم سب پر رسول اکرم ﷺ کی اطاعت فرض ہے۔ نبی اکرم کا اخلاق عظیم اور آپ ﷺ کی پوری زندگی قرآن مجید کی عملی تفسیر نظر آتی ہے جس پر عمل کر کے ہم اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ ان میں موجود اسم معرفہ کے گرد (□) اور اسم نکرہ کے گرد (◯) بنائیں۔

شاہی قلعہ کی عمارت بہت خُوب صُورت ہے۔	گُلاب ایک خُوش بُودار پھول ہے۔
یہ میری اُردو کی کتاب ہے۔	احمد ایک نیک لڑکا ہے۔
اس کتاب کا نام بانگِ درا ہے۔	اسد نے بُوڑھے شخص کی مدد کی۔

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔ لغت کی مدد سے ان پر اعراب لگا کر اُن کے معانی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

نمونہ　　اخوّت　　شکستہ　　کونین　　عادل

الف بائی ترتیب	معانی	جملے
اُخُوَّت	بھائی چارا	دینِ اسلام ہمیں اخوت کی تعلیم دیتا ہے۔
شِکَستَہ	پریشان، رنجیدہ	انسان کو اپنی ہار پر شکستہ نہیں ہونا چاہیے۔
عادِل	عدل کرنے والا	احمد ایک عادل شخص ہے۔
کَونَین	دو جہاں، دنیا اور آخرت	نبی کریم ﷺ کونین میں ہمارے خیر خواہ ہیں۔
نَمُونَہ	مثال، خاکہ	آپ ﷺ کی زندگی میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

پڑھنا سیکھیں

۹۔ دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اس کے اہم نکات بیان کریں۔

نبی کریم ﷺ کی ذاتِ مُبارک بے پناہ خُوبیوں کا مجموعہ تھی۔ آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے۔ لوگوں سے جو وعدہ کرتے، اُسے پُورا کرتے۔ لوگ آپ ﷺ کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے۔ اِسی خُوبی کی بنا پر آپ ﷺ صادق اور امین کہلائے۔ آپ ﷺ کے اَخلاق اتنے بُلند تھے کہ آپ ﷺ لوگوں کی ناگوار باتیں بھی صبر و تحمّل سے برداشت فرماتے۔ یہاں تک کہ کفار نے آپ ﷺ پر پتّھر برسائے۔ آپ ﷺ کا جسم مُبارک لہولہان ہوگیا۔ آپ ﷺ نے پھر بھی صبر کا مظاہرہ کیا اور اُن کے حق میں بددُعا نہ کی۔

طلبہ درست تلفظ اور روانی سے عبارت پڑھیں اور اساتذہ ضرورت کے مطابق ان کی اصلاح کریں۔

اہم نکات:

- نبی کریم ﷺ کی ذات بے پناہ خوبیوں کا مجموعہ تھی۔
- آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔
- آپ ﷺ ہمیشہ وعدہ پورا کرتے تھے۔
- آپ ﷺ امانت دار تھے۔
- آپ ﷺ صادق اور امین کے لقب سے پکارے جاتے تھے۔
- آپ ﷺ صبر و تحمل میں اپنی مثال آپ تھے۔
- آپ ﷺ دشمنوں کے حق میں بھی ہمیشہ دعا فرماتے تھے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ نظم ''نعت کا مفہوم'' اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: نبی کریم ﷺ تمام انبیا کرام علیہم السلام میں رحمت کے لقب سے مشہور ہیں۔ آپ ﷺ غریبوں کی حاجتیں پوری کرنے والے تھے۔ آپ ﷺ مصیبت کے وقت غیروں کے ساتھ بھی ہمدردی کرتے اور ان کے کام آتے تھے۔ آپ ﷺ اپنوں کے بھی غم خوار تھے اور غیروں کے ساتھ بھی غم وخوشی میں شریک ہوتے تھے۔ فقیروں کے مددگار تھے اور کمزور لوگوں کی امداد فرماتے تھے۔ آپ ﷺ یتیموں کا ساتھ دینے والے اور غلاموں کے آقا اور مالک تھے۔ آپ ﷺ خطاکار کو معاف فرمادیتے اور فساد کو ختم کرتے تھے۔ قبائل کو آپس میں بھائی بھائی بنانے والے تھے۔ آپ ﷺ ساری دنیا کے لیے قرآن مجید کی صورت میں ایک قیمتی نسخہ لائے ہیں جو مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ آپ ﷺ سچ اور جھوٹ میں فرق بتانے والے اور لوگوں کو جہالت کی تاریکی سے روشنی میں لانے والے تھے۔ عرب کے لوگ جو صدیوں سے جہالت کی تاریکی میں ڈوبے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنی تعلیمات سے ان کی زندگیاں بدل دیں اور وہ ایمان کی دولت سے مالامال ہوگئے۔

۱۱۔ ہم نبی کریم ﷺ سے محبت کا عملی اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟ دو پیراگراف پر مشتمل ایک مضمون لکھ کر بتائیں۔

نبی کریم ﷺ صرف اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے حبیب بھی ہیں۔ آپ ﷺ تمام دنیا اور ہر دور کے انسانوں کے ہادی اور رہنما بن کر آئے۔ آپ ﷺ کی رحمت سب کے لیے ہے۔ آپ ﷺ سے محبت کی تلقین ہمیں اللہ تعالیٰ خود قرآن کے ذریعے سے فرماتے ہیں۔ آپ ﷺ سے محبت کا اظہار صرف ان کے بتائے ہوئے احکامات پر عمل کر کے کیا جاسکتا ہے۔

اِس عملی محبت کی بہترین مثال ہمیں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی زندگی سے ملتی ہے۔ تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نبی کریم ﷺ کی بات کو سب سے زیادہ ترجیح دیتے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم ہر وقت نبی ﷺ کی صحبت میں رہتے، آپ ﷺ سے قرآن سیکھتے، اور آپ ﷺ کی بتائی گئی باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کرتے۔ ہر صحابی رضی اللہ عنہ کی کوشش ہوتی تھی کہ وہ اپنی زندگی اُسی طرح گزارے جس طرح آپ ﷺ نے گزاری۔ نماز روزے کے طریقے سے لے کر پانی پینے کے طریقے میں بھی آپ ﷺ ہی کی پیروی کرتے تھے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ نبی ﷺ سے ایسی ہی محبت کریں تاکہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو اور ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیابی نصیب ہو۔

ہمارے کرنے کے کام

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کو مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق :۳

ہمارے ہادی ہمارے رہبر ﷺ

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جوق در جوق	گروہوں کی شکل میں، بہت زیادہ لوگ	قبائل	قبیلہ کی جمع، گروہ، خاندان
جہالت	بے علمی	جبر	ظلم و تشدد، زبردستی
ہیبت	خوف، ڈر	باطل	جھوٹا

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- عرب کے بہت سے قبائل مسلمان ہو گئے تھے۔
- اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ اپنے صحابہ کرامؓ کے ساتھ مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے۔
- حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کروانے والی اور نعش کی بے حرمتی کرنے والی ہند بنت عتبہ بھی آئی۔
- بیت اللہ میں تین سو ساٹھ بت رکھے ہوئے تھے۔
- پوری انسانی تاریخ میں معافی اور درگزر کی ایسی شان دار کوئی دوسری مثال نہیں ملتی۔

۳۔ دیے ہوئے الفاظ سبق میں جہاں آئے ہیں، وہ جملے خوش خط لکھیں۔

الفاظ	جملے
جہالت	مکہ مکرمہ کے قریش ابھی تک جہالت اور گمراہی میں ڈوبے ہوئے تھے۔ نبی کریم ﷺ کی آمد سے قبل دنیا جہالت کے اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی۔
نوافل	نبی کریم ﷺ نے فتح مکہ مکرمہ کی خوشی میں نوافل ادا کیے۔
پاش پاش	قریش کا غرور اور تکبر پاش پاش ہو رہا تھا۔
زندہ جاوید	اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی ﷺ کا یہی طریقہ قیامت تک کے لیے ان کے ماننے والوں اور نہ ماننے والوں کے لیے ایک شان دار اور زندہ جاوید مثال بن گیا۔
ہیبت	کفار مکہ کے دل مسلمانوں کی ہیبت سے لرز رہے تھے۔

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اس سبق میں کس اہم واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

جواب: اس سبق میں فتح مکہ مکرمہ کا واقعے کا ذکر کیا گیا ہے۔

(ب) فتح مکہ کے موقع پر مکہ مکرمہ والوں کی کیا حالت تھی؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر مکہ مکرمہ والے اپنے مظالم سوچ کر، جو انھوں نے اسلام قبول کرنے والوں پر کیے تھے، خوف کے مارے چھپتے پھر رہے تھے۔ ان کے دل مسلمانوں کی ہیبت سے لرز رہے تھے اور انھیں اپنا انجام صاف نظر آ رہا تھا۔

(ج) نبی کریم ﷺ نے بیت اللہ میں داخل ہو کر کیا کیا؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے بیت اللہ میں داخل ہوتے ہی وہاں پر موجود تین سو ساٹھ بتوں کو اپنی چھڑی سے توڑ دیا۔

(د) اہل مکہ کے لیے معافی کا اعلان کرتے ہوئے آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ فرمایا: ''آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ جاؤ، تم سب آزاد ہو۔''

(ہ) نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ ہمارے لیے باعثِ رحمت ہے، کیسے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کی اس دنیا میں آمد سے جہالت کے اندھیرے دور ہوئے اور علم کی روشنی پھیلی۔ وہ لوگ جو صدیوں سے ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ آپ ﷺ کی تعلیمات اور اچھے عمل سے آپس میں دوست بن گئے۔ آپ ﷺ کی سیرت سے ہمیں عفو و درگزر، صبر و تحمل اور ایفائے عہد اور عدل و انصاف کا جو سبق ملتا ہے اس کو اپنانے سے ہماری زندگی امن و سکون کا گہوارہ بن سکتی ہے، اس لیے آپ ﷺ کی ذات ہمارے لیے باعثِ رحمت ہے۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب لکھیں۔

بات سے نکلے بات

۵۔ اس سبق میں آپ نے نبی کریم ﷺ کی زندگی کے بارے میں پڑھا۔ نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک بے شمار خوبیوں کا مجموعہ تھی۔ مرکب جملوں کا استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ آپ میں کون سی اچھی عادتیں موجود ہیں اور کن اچھی عادات کو آپ اپنانے کی کوشش کریں گے اور کیوں؟

اچھی عادات:

- میں ہمیشہ ماں باپ کا ادب کرتا ہوں اور ان کا کہنا مانتا ہوں۔
- میں ہمیشہ صاف ستھرا رہتا ہوں کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔
- میں اجازت کے بغیر دوسروں کی چیزیں استعمال نہیں کرتا کیونکہ یہ ایک بُری عادت ہے۔
- میں وقت کی پابندی کرتا ہوں جس پر اساتذہ مجھے شاباش دیتے ہیں۔
- مجھے دوسروں کی مدد کر کے خوشی ملتی ہے کیوں کہ میرے نبی ﷺ بھی دوسرے کی مدد کیا کرتے تھے۔
- میں اپنے سارے کام اپنے ہاتھوں سے کرتا ہوں کیوں کہ نبی کریم ﷺ بھی اپنے سارے کام اپنے ہاتھوں سے کرتے تھے۔

وہ عادات جو میں اپنانے کی کوشش کروں گا:

- مجھے بہت غصہ آتا ہے۔ میں اپنے غصے پر قابو پانے کی کوشش کروں کیونکہ غصے میں، میں اکثر خود کو نقصان پہنچاتا ہوں۔
- میں اپنی چیزیں دوسروں کے ساتھ نہیں بانٹتا۔ میں آج سے کوشش کروں گا کہ کہ اپنی چیزیں دوسروں کے ساتھ بانٹوں کیوں کہ اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔
- میں چاہتا ہوں کہ میں دوسروں کی غلطیوں کو معاف کر دیا کروں کیونکہ معاف کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔
- میں آئندہ کوشش کروں گا کہ اللہ تعالیٰ کی دی گئی نعمتوں کو ضائع نہ کروں۔

۶۔ دیا گیا واقعہ غور سے سنیں اور اپنے الفاظ میں بیان کریں۔



نبی کریم ﷺ سراپا رحمت تھے۔ آپ ﷺ اپنے، پرائے، دوست اور دشمن سبھی کے ساتھ حُسنِ اَخلاق سے پیش آتے۔ مُسلمانوں نے بدر کی لڑائی میں کچھ دشمنوں کو پکڑ لیا۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو تاکید کی کہ اُن کا خاص خیال رکھا جائے۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم خود بھوکے رہتے یا کھجوریں کھا کر گزارا کر لیتے، لیکن قیدیوں کو اچھے سے اچھا کھانا فراہم کرتے۔ ان قیدیوں کے ہاتھ پاؤں رسّیوں میں جکڑ دیے گئے تھے، جس کی وجہ سے وہ درد سے کراہنے لگے۔ ان کی آوازیں سن کر نبی کریم ﷺ بے قرار ہو گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سمجھ گئے کہ آپ ﷺ قیدیوں کی تکلیف کی وجہ سے بے چین ہیں۔ چناں چہ انھوں نے قیدیوں کی رسّیوں کی گرہیں ڈھیلی کر دیں۔ قیدیوں کو سکون محسوس ہوا تو آپ ﷺ کی بے چینی بھی دُور ہو گئی۔

نبی کریم ﷺ کی ذات ساری دنیا کے لیے رحمت کا باعث تھی۔ آپ ﷺ اپنے، اجنبی، دوست اور دشمن سب کے ساتھ بہت اچھے اخلاق سے پیش آتے تھے۔ مسلمانوں نے بدر کی لڑائی میں کچھ دشمنوں کو قید کیا۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرم رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تلقین کی۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے خود بھوکے رہ کر انھیں کھانا کھلایا، ان قیدیوں کے ہاتھ پاؤں رسیوں سے باندھے گئے تھے۔ جب ہو وہ درد سے کراہنے لگے اور ان کے رونے کی آوازیں سن کر نبی کریم ﷺ بے چین ہو گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے آپ ﷺ کی بے چینی محسوس کرتے ہوئے رسیوں کی گرہوں کو نرم کر دیا۔ اس طرح قیدیوں کو آرام محسوس ہوا اور آپ ﷺ کی بے سکونی بھی ختم ہو گئی۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر وقفہ کی علامت لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

- خلوص، محبت اور ہمدردی؛ یہ سب اس کی شخصیت کا حصہ ہیں۔
- امیر ہو کہ غریب چھوٹا ہو کہ بڑا؛ قانون سب کے لیے ایک ہے۔
- ایک دفعہ کا ذکر ہے؛ کسی گاؤں میں ایک لکڑہارا رہتا تھا۔
- سائنس، ریاضی اور اردو؛ میرے نصاب کی کتابیں ہیں۔
- گلاب، گیندا، موتیا اور چنبیلی؛ ہر طرف بہار دکھا رہے تھے۔

۸۔ مثال کے مطابق دیے گئے افعال سے فاعل بنائیں۔

افعال	فاعل	
کھیلتا	کھیلنے والا	کھلاڑی
خریدتا	خریدنے والا	خریدار
تیرتا	تیرنے والا	تیراک
لکھتا	لکھنے والا	لکھاری
بھاگتا	بھاگنے والا	بھگوڑا

لفظوں کا کھیل

۸۔ دیے ہوئے جملوں میں املا کی غلطیاں درست کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔

غلط فقرات	درست فقرات
وکت کی پابندی کرو۔	وقت کی پابندی کرو۔
فظول باتیں نہ کرو۔	فضول باتیں نہ کرو۔
لاہور سوبہ پنجاب میں ہے۔	لاہور صوبہ پنجاب میں ہے۔
یہ امارت بہت بلند ہے۔	یہ عمارت بہت بلند ہے۔
ظمین ایک سیارہ ہے۔	زمین ایک سیارہ ہے۔

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دیا ہوا واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

طلبہ درست تلفظ اور روانی سے دیا گیا واقعہ پڑھیں اور اساتذہ ضرورت کے مطابق ان کی اصلاح کریں۔

۱۱۔ دیے ہوئے موضوع پر دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔ تحریر میں محاورات کا بھی بر محل استعمال کریں۔

'کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر
خُدا مہرباں ہو گا عرشِ بریں پر'

رحم دلی کا مطلب ہے:

نرمی سے پیش آنا، مہربانی کرنا، مخلوق خدا پر رحم کرنا۔ رحم دلی اس جذبے کا نام ہے جس کی وجہ سے ہم انسانوں اور جانوروں کے ساتھ نرمی کرتے ہیں۔ رحم دلی اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کو رحمت للعالمین یعنی سب جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ رحمت ایک ایسی خوبی ہے جس کی جزا دنیا اور آخرت دونوں میں ملتی ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے مسلمانوں کو ہمیشہ رحم دلی کی تاکید فرمائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔ مومن کی نشانیوں میں سے ایک نشانی رحم دلی بھی ہے۔ آپ ﷺ اپنے دشمن تک کے لیے رحم کا جذبہ رکھتے تھے۔ کفارِ مکہ

آپ ﷺ کو طرح طرح سے تنگ کیا لیکن آپ ﷺ نے اف تک نہیں کی اور ہمیشہ ان کے لیے ہدایت کی دعا کی۔ آپ ﷺ نے جب طائف والوں کو اسلام کی دعوت دی تو انھوں نے آپ ﷺ کا مذاق اڑایا۔ انھوں نے شہر کے اوباش نوجوانوں کو آپ ﷺ کے پیچھے لگا دیا جنھوں نے آپ ﷺ پر پتھر برسائے جس سے آپ ﷺ لہولہان ہو گئے، مگر آپ ﷺ نے ان کے حق میں دعا فرمائی۔ آپ ﷺ نے پڑوسیوں، غلاموں، یتیموں اور بیواؤں پر رحم کرنے کی تلقین فرمائی۔ ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی اور رحم دلی کا رویہ اختیار کرنے کے بہت سے فوائد ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ راضی ہوں گے۔ رحم اور مہربانی کرنے والوں کے لیے آخرت میں کامیابی کی خوش خبری ہے۔ رحم کرنے سے آپس میں پیار محبت اور اتحاد پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ ''نبی کریم ﷺ کی پیروی میں دنیا اور آخرت کی نجات ہے'' کے موضوع پر دس جملے لکھیں۔

نبی ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور پیکرِ انسانیت ہیں۔ قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی پیروی کو اپنی پیروی کہا ہے۔ آپ ﷺ کی زندگی مبارک کو انسانوں کے لیے بہترین نمونہ بتایا ہے۔ زندگی کے انفرادی، سماجی، سیاسی، گھریلو، نیز ہر معاملے میں آپ ﷺ کی زندگی سے ہم رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ ﷺ کی زندگی کا ہر لمحہ اُمت کی رہنمائی کے لیے تھا۔ آپ ﷺ رحم دلی، نرم مزاجی، اللہ کی تابعداری اور فرمانبرداری، سادگی، میانہ روی، اخوت، خوش اخلاقی جیسی سینکڑوں خصوصیات کی اعلیٰ مثال ہیں۔ اللہ کی خوش نودی حاصل کرنے کا صرف اور صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ ہے رسول اللہ ﷺ کی پیروی۔ قیامت کے دن آپ ﷺ کی اطاعت کرنے والے اللہ کے عرش کے نیچے ہوں گے۔ اور صرف یہی نہیں، بلکہ جنت کے باغات اور محلات کے مالک ہوں گے۔ ہم سب کو چاہیے کہ رسول ﷺ کی اطاعت کر کے اللہ کی رضا حاصل کریں جو در حقیقت انسان کی زندگی کا اصل مقصد ہے۔

ہمارے کرنے کے کام

سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق ۴:

سیر جنت نظیر کی

اہم الفاظ:

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حسن	خوب صورتی	نظیر	مثال
منظر	منظر کی جمع، نظارے	سیر سپاٹا	گھومنا پھرنا
ان مول	بیش قیمت	دل کش	خوب صورت، دل لبھانے والا

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

کوہالہ سے ہوتے ہوئے سب پہنچ گئے:

ا ایبٹ آباد ب مانسہرہ ج مظفر آباد د مری

دریائے جہلم اور دریائے نیلم کے آپس میں ملنے کی جگہ کو کہتے ہیں:

ا پیر چناسی ب دومیل ج گڑھی دوپٹہ د بھمبر

وادیِ نیلم کا صدر مقام ہے:

ا کھوئی رٹہ ب کیرن ج اٹھمقام د اڑنگ کیل

کیرن میں رات کو قیام کیا گیا:

ا ہوٹل میں ب ریسٹ ہاؤس میں ج سرائے میں د مہمان خانے میں

کشمیر کے لیے اسلام آباد سے روانہ ہوئے براستہ:

ا ایبٹ آباد ب مری ج مانسہرہ د میرپور

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

آزاد کشمیر ایک صحت افزا مقام ہے۔ ✓

آزاد کشمیر کا صدر مقام بھمبر ہے۔ ✗

کشمیر کو جنتِ نظیر بھی کہتے ہیں۔ ✓

بچوں نے وادیِ کاغان کی سیر کے دوران میں برف کا آدمی بنایا تھا۔ ✗

اپر نیلم، اٹھمقام اور کیرن مختلف جگہوں کے نام ہیں۔ ✓

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بچوں نے ابو جان کو ان کا کون سا وعدہ یاد دلایا؟

جواب: بچوں نے ابو جان کو آزاد کشمیر کی سیر پر لے جانے کا وعدہ یاد دلایا۔

(ب) بچوں نے کن کن مقامات کی سیر کی؟

جواب: بچوں نے اسلام آباد سے مری کے راستے آزاد کشمیر تک کا سفر کیا۔ کوہالہ سے ہوتے ہوئے مظفر آباد، وادی نیلم، کیرن اور اپر نیلم کی سیر کی۔

(ج) وادی نیلم کے جنگلات میں کون کون سے درخت پائے جاتے ہیں؟

جواب: وادی نیلم میں دیودار، اخروٹ، چنار، صنوبر، بن کھوڑا اور چھوڑ (شاہ بلوط) کے درخت پائے جاتے ہیں۔

(د) وادی نیلم میں پائے جانے والے پھلوں کے نام بتائیں۔

جواب: وادی نیلم میں سیب، اخروٹ، ناشپاتی اور چیری کے پھل بکثرت ملتے ہیں۔

(ہ) اگر آپ کو سیر کے لیے کہیں جانے کا موقع ملے تو آپ کس جگہ جانا پسند کریں گے؟

جواب: میں وادی کاغان، ناران اور جھیل سیف الملوک کی سیر کرنا پسند کروں گا۔

طلبہ اپنی پسند کے مطابق جواب لکھیں۔

بات سے نکلے بات

۵۔ اکثر لوگ تفریحی مقامات پر جگہ جگہ کچرا پھینک دیتے ہیں۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اپنے وطن کی خوب صورتی کو برقرار رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

کچرا جگہ جگہ پھینکنا بہت ہی بُرا کام ہے۔ خاص طور پر تفریحی مقامات پر پھینکنا تو بہت ہی زیادہ بُری بات ہے کیونکہ ایسے مقامات پر کچرا پھینکنا ان مقامات کی دلکشی کو خراب کر دیتا ہے۔ لوگ تفریحی مقامات پر اپنے بچوں کے ساتھ آتے ہیں اور کچرے اور گندگی کی وجہ سے وہ بیمار ہو سکتے ہیں۔ تفریحی مقامات پر جگہ جگہ کچرادان موجود ہوتے ہیں جو کہ عوام کی سہولت کے لیے ہی مہیا کئے گئے ہیں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم خود بھی کچرا کوڑے دان میں پھینکیں اور اگر کوئی ہمارے سامنے کچرا کوڑے دان میں نہ ڈالے تو اُنہیں نرمی کے ساتھ اِس بات کی تلقین کی جائے کہ کچرے کو اُس کی اصل جگہ پر پھینکیں۔ اگر ایسا نہ کر سکیں تو اتنا ہی کر لیں کہ اپنے سامنے کا کچرا اُٹھا کر کوڑے دان میں پھینک دیں۔ صفائی کرنے میں شرم نہیں کرنی چاہیے کیونکہ کائنات کی سب سے افضل ہستی حضرت محمد ﷺ نے صفائی کو ایمان کا حصہ کہا ہے۔ آپ ﷺ خود بھی صاف ستھرے رہتے تھے اور صاف ستھرا رہنے کی تاکید فرماتے تھے۔

۶۔ سبق "سیر جنت نظیر کی" میں سے اپنے پسندیدہ حصے کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

کیرن سے اپر نیلم کا سفر سب سے زیادہ دلکش تھا۔ راستے میں بہتی ہوئی آبشاریں، میٹھے اور ٹھنڈے پانی کے چشمے اور گھنے درخت اس سفر کے لطف کو دوبالا کر دیتے تھے۔ راستے میں دیودار، اخروٹ، چنار اور صنوبر کے درخت عمدہ نظارہ پیش کرتے تھے اور یہاں کے میٹھے میٹھے اور تازہ پھلوں سیب، اخروٹ، ناشپاتی اور چیری کا کیا کہنا، ہر پھل کو دیکھ کر پانی منہ میں آجاتا تھا۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب دیں۔ اساتذہ طلبہ کی مدد اور رہنمائی کریں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

حادثہ　　نکتہ　　صفحات　　حکایت　　روایات

- شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی حکایات سبق آموز ہوتی ہیں۔
- سبق کے اہم نکات سنائیں۔
- بہت سے حادثات ٹریفک کے اشاروں کی پابندی نہ کرنے سے رونما ہوتے ہیں۔
- کتاب کا صفحہ آرام سے پلٹو۔
- مہمان نوازی، پاکستانیوں کی زریں روایت ہے۔

۸۔ دیے ہوئے حروفِ جار کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

تک	اندر	میں	پر	سے	باہر

- وادی نیلم آزاد کشمیر میں واقع ہے۔
- طوطا درخت پر بیٹھا ہے۔
- میں نے دیر تک آپ کا انتظار کیا۔
- آپ نے امی سے کیا کہا؟
- برتن الماری کے اندر رکھ دو۔
- دروازے کے باہر کون ہے؟

لفظوں کا کھیل

۹۔ اشاروں کی مدد سے معمے میں سے شہروں کے نام تلاش کریں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

ش	ل	ک	ک	پ
ن	ا	و	ر	ش
د	ہ	ء	ا	ا
و	و	ٹ	چ	و
ر	ر	ہ	ی	ر

- روشنیوں کا شہر: کراچی
- پھلوں کی وادی: کوئٹہ
- پھولوں کا شہر: پشاور
- دُنیا کا بُلند ترین پولو گراؤنڈ: شندور
- بادشاہی مسجد، مینارِ پاکستان: لاہور

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دیا گیا پیرا گراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

طلبہ دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اساتذہ ان کی اصلاح کریں۔

سوالات کے جواب:

سوال: بستی میں رہنے والے کیا کام کرتے تھے؟

جواب: بستی میں رہنے والے بھیڑ بکریاں چراتے تھے۔

سوال: بستی کس نام سے مشہور تھی؟

جواب: بستی "شال" کے نام سے مشہور تھی۔

سوال: بستی کی آبادی بڑھی تو اس نے کس کی شکل اختیار کی؟

جواب: بستی کی آبادی بڑھی تو اس نے باقاعدہ گاؤں کی شکل اختیار کی۔

سوال: پیرا گراف میں کن پہاڑوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: پیرا گراف میں چار پہاڑوں؛ مردار، زرغون، تکاتو اور چلتن کا ذکر کیا گیا ہے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اپنی کسی پسندیدہ جگہ کے سفر کے بارے میں مختصراً لکھیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

پسندیدہ جگہ کا سفر

نئی نئی جگہوں کی سیر کرنا مجھے ہمیشہ سے ہی پسند ہے۔ لیکن "درگئی" ایک ایسی وادی ہے جو مجھے بے حد پسند ہے۔ میں وہاں تین سال پہلے اپنے ماموں کے گھر گیا تھا اور تب سے میں ہر سال لازمی وہاں جاتا ہوں۔ درگئی مالاکنڈ ڈسٹرکٹ کا ایک چھوٹا مگر خوبصورتی سے بھرپور شہر ہے۔ یہاں پر ہریالی بھی ہے اور خدا کی بڑائی کو بیان کرتے پہاڑ بھی۔ درگئی میں ایک آبشار بھی بہتی ہے جو اس شہر کی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیتی ہے۔ یہاں پر پاکستان کا جین ہائیڈرو پاور پلانٹ بھی بنا ہوا ہے جس کو دیکھ کر انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ یہاں کے لوگ بہت خوش مزاج اور مہمان نواز ہیں۔ میں جب بھی وہاں جاتا ہوں، بہت خوشی محسوس کرتا ہوں۔

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

جائزہ۔ا

ا۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں اور سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کے مسائل معلوم کرنے کے لیے رات کو گلیوں میں گشت کیا کرتے تھے۔ ایک رات وہ ایک گلی میں سے گزر رہے تھے کہ ایک گھر سے انھیں بچّوں کے رونے کی آواز سنائی دی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر گئے تو دیکھا کہ ایک عورت کچھ پکا رہی ہے اور دو تین بچّے پاس بیٹھے رو رہے ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بچّوں کے رونے کی وجہ پوچھی۔ عورت نے بتایا کہ بچّے بھوکے ہیں۔ کھانے کے لیے گھر میں کچھ نہیں ہے۔ بچّوں کو بہلانے کے لیے ہانڈی میں پانی ڈال کر چولھے پر چڑھایا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سُنتے ہی بیت المال آئے اور کھانے پینے کا سامان لے کر واپس اس عورت کے گھر پہنچے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھانا بنانے میں عورت کی مدد کی۔ بچّوں نے خُوب پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور سو گئے۔

سوالات کے جواب:

ا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کو گلیوں میں گشت کیوں کرتے تھے؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کے مسائل معلوم کرنے کے لیے رات کو گلیوں میں گشت کرتے تھے۔

۲۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عورت سے کیا پوچھا اور اس نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عورت سے بچوں کے رونے کی وجہ پوچھی اور عورت نے جواب میں کہا کہ بچے بھوک سے رو رہے ہیں۔ کھانے کے لیے گھر میں کچھ نہیں ہے۔ بچوں کو بہلانے کے لیے ہانڈی میں پانی ڈال کر چولھے پر چڑھایا ہوا ہے۔

۳۔ عورت کا جواب سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا کیا؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عورت کا جواب سنتے ہی کھانے پینے کا سامان لے کر واپس اس عورت کے گھر پہنچے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھانا بنانے میں بھی اس عورت کی کی۔

۴۔ اس واقعے سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جواب: اس واقعے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنی چاہیے اور حکمران قوم کا خادم ہوتا ہے۔ اس لیے اسے عوام کے مسائل کا پتہ ہونا چاہیے اور ان مسائل کو اسے فوراً حل بھی کرنا چاہیے۔

۲۔ آپ پاکستان کے کس صوبے یا علاقے میں رہتے ہیں؟ اپنے صوبے یا علاقے کی پانچ خاص باتیں لکھیں۔

جواب: میں پاکستان کے اہم شہر لاہور میں رہتا ہوں۔ لاہور کو تاریخی عمارتوں کا شہر کہا جاتا ہے۔ یہ صوبہ پنجاب کا دارالخلافہ بھی ہے۔ اس شہر میں موجود مینارِ پاکستان کی عمارت ہمیں پاکستان بننے کی جدوجہد کی کہانی سناتی نظر آتی ہے۔ اس شہر میں ہمارے قومی شاعر علامہ اقبال کا مزار بھی ہے۔ اس شہر کے لوگ بہت مہمان نواز اور ملنسار ہیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب لکھیں۔

پڑھنا

۳۔ دیے گئے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں۔

طلبہ دیے گئے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی پڑھیں اور اساتذہ جانچ کریں

قواعد

۴۔ جملے پڑھیں اور مناسب جگہ پر ختمہ، سکتہ اور وقفہ کی علامت لگائیں۔

- بہت دن گزر گئے؛ بارش نہیں ہوئی۔
- توحید، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج؛ دینِ اسلام کے ارکان ہیں۔
- ابو جان میرے لیے نیا رومال، گھڑی، قلم اور بستہ لائے۔
- لڑکا ذہین ہے؛ ضرور اوّل آئے گا۔
- ہم نے مسجدِ مہابت خان، شاہی قلعہ، قلعہ بلتت اور ہرن مینار کے بارے میں معلوماتی فلم دیکھی۔

۵۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ الگ الگ کریں۔

اسم معرفہ	اسم نکرہ
سر سید احمد خان	کتاب
انجیل	گاؤں
چین	بلب
باغِ جناح	آدمی

۶۔ دیے گئے افعال سے فاعل بنائیں۔

افعال	فاعل	
کھیلتا	کھیلنے والا	کھلاڑی
پڑھتا	پڑھنے والا	پڑھاکو، قاری
خریدتا	خریدنے والا	خریدار

لکھنا

۷۔ "ہمارا وطن ہماری پہچان ہے" کے موضوع پر دس جملے لکھیں۔

ہمارا وطن ہماری پہچان

پاکستان خدا کی ایک بہترین نعمت ہے جو اُس نے ہمیں ۱۹۴۷ء میں عطا کی۔ برصغیر کے مسلمان اپنی شناخت، رسم و رواج اور طور طریقوں میں ہندوؤں اور انگریزوں سے الگ تھے۔ ایک عرصے سے اُن کی شناخت برِصغیر میں ختم ہو کر رہ گئی تھی۔ قائدِ اعظم، علامہ اقبال، سر سید احمد خان، اور کئی مسلمان رہنماؤں نے علیحدہ ریاست کی تکمیل کو لازمی جانا تاکہ برصغیر کے مسلمانوں کی شناخت قائم رہے اور وہ ایک الگ قوم کے طور پر پہچانے جائیں۔ یہ ہماری خوش بختی ہے کہ ہم آزاد فضاؤں میں سانس لیتے ہیں۔ ہماری یہاں ایک شناخت ہے۔ ہم اس آزاد ملک میں اپنے دینِ اسلام کے مطابق زندگی بسر کرتے ہیں۔ ہم اس کے فلک بوس پہاڑوں کو دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ ہم اس کے گھنے جنگلوں کے نظارے کرتے ہیں۔ ہم اس کے وسیع و عریض سبزہ زاروں میں سیر و تفریح کرتے ہیں۔ ہم اس ملک میں اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ چار موسموں سے لطف اٹھاتے ہیں۔ ہم کسی بیرونی ملک میں قیام پذیر ہوں تو ہمیں پاکستانی جانا جاتا ہے۔ سندھی یا بلوچی، پٹھان یا پنجابی نہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے وطن کی ترقی کے لیے دن رات محنت کریں تاکہ اس کا نام پوری دنیا میں روشن ہو سکے۔ اللہ ہمارے وطن ہماری پہچان کو صدا سلامت رکھے۔ آمین!

۸۔ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی پانچ نعمتوں کے نام لکھیں اور ان کی ضرورت و اہمیت سے متعلق دس جملے تحریر کریں۔

اللہ کی نعمتیں

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے کیا خوب کہا ہے کہ تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ہم اگر چار سو دیکھیں تو ہم بھی جان لیں گے کہ اللہ کی مدد کسی نہ کسی نعمت کی صورت میں ہمارے ساتھ ہے۔ سب سے بڑی نعمت تو اللہ کا عطا کردہ دین ہے۔ ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہم مسلمان پیدا ہوئے ہیں، دنیا میں بھی اللہ کی رحمت کے سائے تلے ہیں اور انشاءاللہ آخرت میں بھی اللہ کی بے پناہ رحمت سے مستفید ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو شعور کی نعمت سے نوازا ہے جو اُس کو اشرف المخلوقات ہونے کے مقام پر فائز کرتی ہے۔ عقل و فہم کی دولت انسان کو نہ صرف دنیاوی بلکہ اُخروی زندگی میں بھی اُن مقامات تک لے جاتی ہے جن کے لیے اللہ تعالیٰ نے انسان کو تخلیق کیا تھا۔ اِس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی عطا کی ہوئی نعمت صحت ہے۔ جان ہے تو جہان ہے، یہ مقولہ انسانی زندگی کا سب سے بڑا سچ ہے۔ کیونکہ اِس کے بغیر اپنی روزمرہ کی زندگی گزارنا ناممکن ہے۔ اللہ کی بے پناہ نعمتوں میں سے ایک اور نعمت ہے ہمارا وطن پاکستان جہاں ہم آزادی کا سانس لے سکتے ہیں۔ انسان کے حواسِ خمسہ یعنی دیکھنے، سننے، سونگھنے چکھنے، چھونے کی صلاحیتیں اللہ کی وہ نعمتیں ہے جن کے بغیر انسانی زندگی نامکمل ہے۔ غرض اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار ناممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

سبق: ۵

جو وعدہ کرو، اُسے پورا کرو

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مومن	مسلمان	جلاد	پھانسی دینے والا یا قتل کی سزا پر عمل درآمد کرنے والا
دریافت کرنا	پوچھنا		
شکست	ہار	بے ساختہ	خود بخود، برجستہ

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے تھے۔

''داداجان! آپ نے دو واقعات سنانے کا وعدہ کیا تھا۔''	زارا
''نبی کریم ﷺ کو وہیں انتظار کرتے ہوئے دیکھ کر عبداللہ بہت شرمندہ ہوئے۔''	داداجان
''کیا خلیفہ نے اُسے قتل کروا دیا؟''	رضا
''داداجان! یہ کون سے خلیفہ تھے؟''	فاطمہ
''مومن کی تین نشانیاں ہوتی ہیں۔''	اسد

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

عبداللہ تین دن بعد دوڑتے ہوئے اسی جگہ پہنچے۔

ہرمزان ملک ایران کے ایک صوبے کا حاکم تھا۔

ہرمزان نے پانی کا پیالہ زمین پر پھینک دیا۔

اسلام وعدہ پورا کرنے کی اہمیت پر بہت زور دیتا ہے۔

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مومن کی کون کون سی نشانیاں ہیں؟

جواب: مومن کی تین نشانیاں ہوتی ہیں: وہ ہمیشہ سچ بولتا ہے، امانت میں خیانت نہیں کرتا اور ہمیشہ وعدہ پورا کرتا ہے۔

(ب) عبداللہ نے جب نبی کریم ﷺ سے معافی مانگی تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: عبداللہ نے جب نبی کریم ﷺ سے معافی مانگی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں تین دن سے یہاں تمھارا انتظار کر رہا ہوں۔ تم نے مجھے بہت تکلیف دی لیکن میں تمھیں معاف کرتا ہوں۔''

(ج) ہرمزان نے سزا سے بچنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب: ہرمزان نے سزا سے بچنے کے لیے اپنے قتل سے پہلے پانی پینے کی درخواست کی اور خلیفہ سے وعدہ لیا کہ جب تک وہ پانی نہ پی لے، اسے قتل نہ کیا جائے۔ خلیفہ نے وعدہ کر لیا۔ ہرمزان نے پانی کا پیالہ زمین پر پھینک دیا اور پیالہ ٹوٹ گیا۔

(د) وعدہ پورا کرنے کے معاشرے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب: وعدہ پورا کرنے سے معاشرے میں اعتبار اور بھروسے کی فضا جنم لیتی ہے۔ معاشرے میں امن وامان قائم رہتا ہے۔

(ہ) بحیثیت طالب علم آپ کس طرح سے وعدے کی پابندی کر سکتے ہیں؟

جواب: بحیثیت طالب علم میں جب اپنے کسی ساتھی کے ساتھ مل کر پڑھائی کرنے کا وعدہ کروں گا تو اسے نبھاؤں گا۔ میں مقررہ وقت پر اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر پڑھائی کروں گا۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب لکھیں۔

بات سے نکلے بات

سوال نمبر ۵: وعدہ پورا کرنے کی ضرورت واہمیت سے متعلق دو دوستوں کے درمیان مکالمہ لکھیں اور کمرا جماعت میں پیش کریں۔

احمد اور رضا دونوں دوست ہیں۔ رضا سبزی خریدنے کے لیے بازار گیا تو وہاں اس کی ملاقات احمد سے ہوئی۔

احمد: السلام علیکم!

رضا: وعلیکم السلام ارسلان! کیسا رہا آپ کا آج کا اسکول کا دن؟

احمد: بہت اچھا! آج ہمیں استادِ محترم نے ایفائے عہد کے متعلق بتایا۔

رضا: استاد صاحب نے وعدے کے بارے میں کیا بتایا؟ مجھے بھی بتائیے۔

رضا: استادِ محترم نے ہمیں بتایا کہ ایفائے عہد سے مراد ہے اپنے کیے ہوئے وعدے کو پورا کرنا۔ انھوں نے ہمیں پھر اس کی اہمیت اور فوائد بتائے۔

احمد: ایفائے عہد کی کیا اہمیت ہے؟

رضا: ایفائے عہد انسان کے لیے بہت ضروری ہے۔ ایفائے عہد ایک مسلمان کے دیگر فرائض میں سے ایک بڑا فرض ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے اِس کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ اپنے وعدے کو پورا کرنا انسان کے کردار پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ ایفائے عہد انسان کے سچا ہونے کی گواہی دیتا ہے۔ جو وعدہ پورا کرتا ہے اُس کی قدر اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی بہت ہے اور لوگ بھی اُسے بھروسے کے قابل سمجھتے ہیں۔

رضا: بہت خوب!

احمد: ایفائے عہد کی انسانی زندگی خاص طور پر مسلمان کی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اور عہد کی یہ پابندی ہر ایک کے ساتھ ہونی چاہیے خواہ کوئی شخص کافر ہو یا مومن۔ اس معاملے میں دینِ اسلام کوئی فرق روا نہیں رکھتا۔ اور میں آپ کو بتلاتا چلوں کہ بد عہدی اعتماد اور یقین و بھروسے کو ختم کر دیتی ہے۔ انتشار اور لاقانونیت کا ماحول پیدا کر دیتی ہے، بعض اوقات باہمی رشتوں میں بھی دراڑیں ڈال دیتی ہے اور رشتے شک اور بے یقینی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

رضا: آپ نے بہت اچھی باتیں بتائیں۔ میں آج سے سے شش کروں گا کہ جو بھی وعدہ کروں اسے پورا کروں۔

احمد: ان شاءاللہ! یہ ہی ایک اچھے مومن کا شیوہ ہے۔

رضا: چلیں! اب اجازت دیں۔ شام کو کھیل کے میدان میں ملاقات ہوتی ہے۔ اللہ حافظ!

احمد: اللہ حافظ!

قواعد سیکھیں

۶۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور مناسب جگہوں پر علامتِ واوین لگائیں۔

- ✓ استاد صاحب نے کہا: ''کل سبق یاد کر کے آنا۔''
- ✓ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔''
- ✓ امی جان نے کہا: ''آج کھانا مریم پکائے گی۔''
- ✓ کامران بولا: ''میں سیر کے لیے جاؤں گا۔''
- ✓ دادا جان نے کہا: ''اچھے بچے ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔''

۷۔ دیے ہوئے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
والد	والدہ	استاد	استانی
بھائی	بھابی	شاعر	شاعرہ
عالم	عالمہ		

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح سے استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

الفاظ	تذکر و تانیث	جملے
قلم	مذکر	احمد نے دکان سے قلم خریدا۔
گھاس	مؤنث	گھاس ہری ہری ہے۔
زمین	مؤنث	بارش کی وجہ سے زمین گیلی ہے۔
آسمان	مذکر	آسمان نیلا ہے۔
قلعہ	مذکر	شاہی قلعہ بہت مضبوط ہے۔
ریڈیو	مذکر	ریڈیو مارکونی نے ایجاد کیا۔
عمارت	مونث	ہمارے اسکول کی عمارت بہت مضبوط ہے۔
کتاب	مؤنث	یہ اردو کی کتاب ہے۔

لفظوں کا کھیل

۹۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور انھی حروف سے ایک نیا لفظ بنائیں۔

الفاظ	حروف	نئے الفاظ
مستقبل	م۔س۔ت۔ق۔ب۔ل	مستقل، قبل
تفصیل	ت۔ف۔ص۔ی۔ل	فصیل، فصل
اعتبار	ا۔ع۔ت۔ب۔ا۔ر	عبارت، عرب
نہایت	ن۔ہ۔ا۔ی۔ت	تین، تنہا
معاملہ	م۔ع۔ا۔م۔ل۔ہ	علم، عالم

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دیا ہوا واقعہ درست تلفظ سے پڑھیں۔

طلبہ دیا گیا واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اساتذہ ضرورت کے مطابق اصلاح کریں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ جدید ذرائع ابلاغ یا الیکٹرانک میڈیا کی مدد سے "ایفائے عہد" کے موضوع پر کوئی کہانی پڑھیں اور واقعات کی ترتیب کا خیال رکھتے ہوئے کہانی اپنی کاپی میں لکھیں۔ کہانی کا مناسب عنوان اور اخلاقی سبق بھی تحریر کریں۔

وعدہ کی اہمیت

غزوۂ بدر کا موقع تھا۔ مسلمانوں کی تعداد کفارِ مکہ سے بہت کم تھی۔ دو صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف آ رہے تھے۔ راستے میں کفار نے انھیں گھیر لیا اور یہ وعدہ کر کے چھوڑا کہ وہ مسلمانوں کا ساتھ نہ دیں گے۔ جب یہ دونوں ہمارے پیارے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے تمام ماجرا بیان کیا۔ آپ ﷺ نے انہیں مسلمانوں کی طرف سے جہاد میں شرکت کی اجازت نہ دی اور فرمایا ہم ہر حال میں وعدہ پورا کریں گے ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی مدد چاہیے۔ اگر ہم وعدہ خلافی نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کا حکم مانتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو کر ہماری مدد ضرور کرے گا۔ ایسا ہی ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے غزوۂ بدر میں فرشتوں کو بھیج کر مسلمانوں کی مدد کی اور مسلمانوں کو اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی۔

اخلاقی سبق: وعدہ پورا کرنے والے کی مدد اللہ تعالیٰ کرتا ہے۔

۱۲۔ کوئی سے دو معاشرتی مسائل کی نشان دہی کرتے ہوئے ان کی وجوہات لکھیں۔ نیز اُن کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔

معاشرتی مسائل

آج ہمارے معاشرے میں کئی معاشرتی مسائل نظر آتے ہیں۔ ان میں سے دو بڑے مسائل ہیں؛ چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھوٹ بولنا اور مختلف معاملاتِ زندگی میں بددیانتی کرنا۔ جھوٹ کو تمام بُرائیوں کی جڑ کہا گیا ہے۔ جھوٹ بولنے سے انسان بہت سے نقصانات اٹھاتا ہے، اسی طرح بددیانتی بھی ایک

لعنت ہے جو معاشرے میں بگاڑ کا باعث بنتی ہے۔ معاشرے میں بھروسے اور اعتبار کی فضا کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اس لیے ہمیں انفرادی اور اجتماعی سطح پر سچ اور امانت داری جیسی صفات کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔

والدین اور اساتذہ اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انھیں خود بھی سچ بولنا چاہیے اور اپنے بچوں کو روزمرہ زندگی کے ایسے واقعات سنانے چاہییں کہ جھوٹ بولنے اور بددیانتی کرنے سے کسی شخص نے وقتی فائدہ تو حاصل کیا لیکن اس سے کیا کیا نقصانات بھی ہوئے۔ اسی طرح جدید ذرائع ابلاغ اور الیکٹرانک میڈیا پر ان مسائل کی زیادہ سے زیادہ نشان دہی ہونی چاہیے اور اس کے سدِباب کے لیے مختلف پروگرام اور ٹیلی فلمز بھی نشر ہونی چاہییں۔

سوال نمبر ۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق: ۶

شیخ چلی نے انگریزی سیکھی

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نخرے	ناز و ادا	الجھن	پریشانی
خوشامد	جھوٹی تعریف	غم زدہ	پریشان، دکھی
اتراتے پھرنا	شیخی میں آنا	لتھڑا ہوا	آلودہ
تہیہ	ارادہ	ڈگمگانا	لڑکھڑانا، ڈولنا

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

باورچی بہت رواں اور اچھی انگریزی بولتا تھا۔	دُرست	غلط
باورچی نے شیخ چلی کو سب سے پہلا لفظ 'Yes' سکھایا۔	دُرست	غلط
شیخ چلی کے ہاتھ سے چھلوں کا تھیلا چھوٹ گیا۔	دُرست	غلط
شیخ چلی کی انگریزی سن کر انگریز بھی گھبرا گیا۔	دُرست	غلط
شیخ چلی نے انگریزی بولنے سے توبہ کر لی۔	دُرست	غلط

۳۔ سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- شیخ چلی اتراتے پھرتے کہ انھوں نے انگریزی زبان سیکھ لی۔
- شیخ چلی اگلے روز بازار گئے تو تہیہ کر لیا کہ وہ صرف انگریزی ہی میں بات کریں گے۔
- شیخ چلی لڑکھڑاتے ہوئے سڑک کے کنارے گیلی مٹی پر جا گرے۔
- باورچی نے شیخ چلی کو دوسرا لفظ NO (نہیں) سکھایا۔
- انگریز بہت غم زدہ نظر آرہا تھا۔

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) باورچی نے شیخ چلی کو کون کون سے الفاظ سکھائے؟

جواب: باورچی نے شیخ چلی کو تین الفاظ: Yes, No اور Excellent سکھائے۔

(ب) سبزی والا کیوں الجھن کا شکار ہوا؟

جواب: سبزی والا اس لیے الجھن کا شکار تھا کہ وہ شیخ چلی سے سوال کچھ پوچھ رہا تھا اور شیخ چلی جواب کچھ اور دے رہا تھا۔

(ج) پہلی بار انگریز سے مکا کھانے کے بعد شیخ چلی کیا کیا حالت ہوئی؟؟

جواب: پہلی بار انگریز سے مکا کھانے کے بعد شیخ چلی لڑکھڑاتے ہوئے سڑک کے کنارے گیلی مٹی پر جا گرے۔ سبزی کا تھیلا ہاتھ سے چھوٹ گیا اور ساری سبزیاں بکھر گئیں۔ شیخ چلی مٹی سے لتھڑے خالی ہاتھ گھر پہنچے۔

(د) شیخ چلی نے انگریزی سیکھنے سے توبہ کیوں کر لی؟

جواب: انگریز کے ہاتھوں تیسری بار مار کھانے کے بعد شیخ چلی نے انگریزی سیکھنے سے توبہ کی۔

(ہ) آپ کو کون سی زبان بولنا پسند ہے؟ اپنی پسند کی وجہ بھی بتائیں۔

جواب: مجھے اردو زبان بولنا پسند ہے۔ اس پسندیدگی کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ یہ ہماری قومی زبان ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ زبان میرے ارد گرد کے لوگوں کو سمجھ میں آتی ہے اور اس طرح مجھے اپنے لوگوں سے بات چیت کرنے میں آسانی رہتی ہے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ دی ہوئی کہانی غور سے سن کر اس کے اہم نکات بیان کریں۔ آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

اہم نکات:

- کچھوے اور خرگوش کے درمیان دوڑ کی شرط لگی۔
- طے پایا کہ نیم کے درخت پر پہلے پہنچنے والا فاتح کہلائے گا۔
- جیتنے والا ہارنے والے کے دونوں کان کاٹ دے گا۔
- خرگوش بہت جلد منزل پر پہنچ گیا۔

- کچھوا آہستہ آہستہ چلتا رہا اور راستے میں آرام کرنے بیٹھ گیا اور اپنا شاندار ماضی یاد کرتے کرتے سو گیا اور کافی عرصہ سوتا ہی رہا۔
- کچھوا درخت کے قریب پہنچا اور خرگوش کو نہ پا کر خوش ہوا۔
- کھیلتے ہوئے ایک ننھے خرگوش سے کچھوا خرگوش کا پوچھتا ہے۔
- ننھا خرگوش اپنی والد کی نصیحت کچھوے کو بتاتا ہے۔
- خرگوش اپنی سری خول کے اندر کر لیتا ہے اور آج تک چھپائے پھرتا ہے۔

سوالات کے جواب:

سوال: کچھوے اور خرگوش نے جیتنے والے کو کیا اختیار دیا؟

جواب: کچھوے اور خرگوش نے جیتنے والے کو اختیار دیا کہ وہ ہارنے والے کے کان کاٹ دے۔

سوال: کچھوا وقت پر کیوں نہ پہنچ سکا؟

جواب: کچھوا آرام کرنے اور اپنے شاندار ماضی کی یادوں میں کھویا رہا۔ شاندار ماضی کو ہی سوچتے ہوئے اُسے نیند آگئی اور وہ کافی عرصہ سوتا ہی رہا۔

سوال: کچھوے میاں نے ننھے خرگوش سے کیا سوال کیا؟

جواب: کچھوے نے کہا "ارے برخوردار! کیا آپ خرگوش خاں کو جانتے ہیں؟"

سوال: کچھوے نے اپنی سری کیوں چھپائی؟

جواب: کچھوے نے اپنی سری اس لیے چھپائی تاکہ وہ اپنے کانوں کو بچا سکے کیونکہ یہ طے تھا کہ جو جیتے گا، وہ ہارنے والے کے کان کاٹے گا۔

قواعد سیکھیں

۶۔ مثال کے مطابق فعل کی فاعل سے مطابقت قائم کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

- مالی پودے لگاتا ہے۔
- ہاجرہ سویٹر بنتی ہے۔
- لڑکیاں جھولا جھولتی ہیں۔
- ہرن تیز تیز دوڑتا ہے۔
- دادی جان کہانیاں سناتی ہیں۔
- زاہد خط لکھتا ہے۔

۷۔ دیے گئے جملوں میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ الگ الگ کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

اسم معرفہ	اسم نکرہ
محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہ	خاتون
پاکستان	ملک
چین	ملک/ہمسایہ
احمد	شہر
علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ	شاعر

لفظوں کا کھیل

۸۔ مثال کے مطابق ایک لفظ کے تمام حروف سے نئے الفاظ بنائیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق بنائیں۔

الفاظ	حروف	بننے والے الفاظ						
زبان	ز۔ب۔ا۔ن	زاویہ	بخار	انکار				نخرا
معلوم	م۔ع۔ل۔و۔م	موقع	علاج	لکڑی	وعدہ			مثال
صاحب	ص۔ا۔ح۔ب	صاف	اقرار	حدود				بیمار
تہیہ	ت۔ہ۔ی۔ی۔ہ	تندرست	ہاتھ	یتیم	یاد			ہدایت

پڑھنا سیکھیں

۹۔ دی ہوئی کہانی درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ آخر میں بتائیں کہ اس سے کیا اخلاقی سبق ملتا ہے۔

طلبہ کہانی درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ اساتذہ ضرورت کے مطابق اصلاح اور درستی کریں۔

اخلاقی سبق:

دوسروں کی بات مکمل سننی چاہیے۔ آدھی یا ادھوری بات سن کر اس پر عمل کرنے سے انسان نقصان اٹھاتا ہے۔ کسی کی بات کو پرکھے بغیر اس پر عمل نہ کریں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ اپنے ارد گرد کا جائزہ لیں کہ آپ کے ارد گرد کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ان سے متعلق دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھیں۔

اُردو پاکستان کی قومی زبان ہے مگر پاکستان کے مختلف علاقوں میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہمارے اِرد گرد کئی ایسے لوگ ہیں جو دوسرے شہروں سے یہاں روزگار کے لیے مقیم ہیں۔ چنانچہ اردو کے ساتھ ساتھ وہ اپنی علاقائی زبان بھی بولتے ہیں۔ اُردو کے بعد ہمارے اِرد گرد سب سے زیادہ بولی اور سمجھی جانے والی زبان پنجابی ہے۔ پنجاب چونکہ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے تاہم اِس کے ہر علاقے میں اگر کوئی شخص پنجابی بولنا نہ بھی جانتا ہو تو سمجھ ضرور لیتا ہے۔ پنجاب کے بعد یہاں پر سرائیکی بہت عام بولی جاتی ہے۔ یہ زبان مغربی پنجاب اور سندھ میں زیادہ بولی جاتی ہے۔ چونکہ روزگار کی تلاش میں ان علاقوں کے لوگوں نے بڑے شہروں کا رُخ کیا ہے اس لیے اب یہ زبان ہمیں ارد گرد بھی سنائی دیتی ہے۔

پشتو زبان پاکستان کے قبائلی علاقوں کے رہنے والوں کی زبان ہے۔ قبائلی علاقوں سے آئے ہمارے پختون بھائی ہمیں یہاں پر مقیم نظر آتے ہیں۔ اس لیے یہ زبان بھی ہم نے تھوڑی بہت سیکھ لی ہے۔ ان کے علاوہ دیگر زبانیں جیسے میواتی، بلتی اور سندھی بھی گردونواح کے لوگوں میں بولی جاتی ہیں۔ علاقائی زبانوں کے علاوہ انگریزی زبان بھی بڑے شہروں میں بہت عام بولی جاتی ہے۔ چونکہ انگریزی ایک عالمی زبان ہے اور تقریباً پوری دنیا میں سمجھی جاتی ہے تاہم اِس کو سیکھنا اب بہت ضروری ہوتا جارہا ہے۔

۱۱۔ اگر انسان ایک دوسرے کی زبان نہ سمجھ سکتا تو ہم اپنی بات دوسرے تک کیسے پہنچاتے؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

اگرچہ ہم ایک سے زائد زبانوں کو بولنے اور سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، مگر پھر بھی کبھی ایسا مرحلہ آسکتا ہے کہ جس میں ہم کسی ایسے شخص سے مخاطب ہوں جو ہماری زبان نہ سمجھتا ہو یا ہم اُس کی زبان نہ سمجھتے ہوں۔ ایسی صورت میں پہلا قدم تو یہ ہونا چاہیے کہ آس پاس ایسے شخص کو ڈھونڈ لیا جائے جو دوسری زبان سمجھتا ہو۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو اشاروں سے بات سمجھانے کی کوشش کی جائے۔ اشاروں میں بات سمجھانے کے لیے اِس بات کا خاص خیال کیا جائے عام سمجھ آنے الفاظ کو آسان سے آسان طریقے سے کرکے دکھایا جائے تاکہ دوسرا شخص آپ کی بات کو باآسانی سمجھ سکے۔ غرض زبان کے بغیر بات کرنا اور اپنے خیالات دوسروں تک پہنچانے میں بہت دقت پیش آتی۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اساتذہ کی رہنمائی میں خود جملے لکھیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۲۔ حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کرنے کے لیے پانچ نکات پر مشتمل ہدایت نامہ تیار کریں اور اسکول کینٹین کے دروازے پر آویزاں کریں۔

ہدایت نامہ

- ✓ کھانے پینے کی اشیا کو ڈھانپ کے رکھیں۔
- ✓ آپس میں ایک دوسرے کے درمیان فاصلہ رکھیں۔
- ✓ ہاتھوں کو اچھی طرح دھولیں۔
- ✓ ماسک کا استعمال لازمی کریں۔
- ✓ کچرا ارد گرد نہ پھینکیں۔ کوڑے دان کا استعمال کریں۔

۱۳: سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق: ۷

دھنک

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سلطنت	حکومت	اچنبھا	حیرت کی بات
خورشید	سورج	دھنک	قوس قزح
مصور	تصویر بنانے والا	عکس	سایہ

میرے کرنے کے کام

۲۔ نظم کے مطابق درست جواب قطروں میں رنگ بھر کر مصرعے مکمل کریں۔

واہ واہ! کیسا خُوش نُما بھلا لگتا ہے یہ پیارا سماں

سلطنت پر اپنی پھر، خُورشید ماہتاب نے ڈالی نگاہ

آسمان پر، ان پھُولوں درختوں سے پرے، وہ دیکھنا

دھوپ میں ہے گھاس پر شبنم پانی کے قطروں کی چمک

دے رہی ہے لُطف مزہ کیا، سرسبز پیڑوں کی قطار

۳۔ نظم کے مطابق کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
کس مُصوّر نے بھرے ہیں رنگ ایسے خُوش نُما	اس کا ہر اِک رنگ ہے آنکھوں میں جیسے کُھب گیا
ہے یہ قُدرت کا نظّارہ، اور کیا کہیے اسے	شوخ ہیں ساتوں کے ساتوں، اِک نہیں ہے مات رنگ
اک جگہ کیسے اکٹھّے کر دیے ہیں سات رنگ	بُوٹا بُوٹا ڈالی ڈالی پتّا پتّا دُھل گیا
ننّھے ننّھے جمع تھے، پانی کے کچھ قطرے وہاں	بس یہی جی چاہتا ہے، دیکھتے رہیے اسے
آج بادل خُوب برسا اور برس کر کُھل گیا	ان پہ ڈالا عکس سُورج نے، بنا دی یہ کماں

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اس نظم میں قدرت کے کس نظارے کو بیان کیا گیا ہے؟

جواب: اس نظم میں قدرت کے نظارے "دھنک" کو بیان کیا گیا ہے۔

(ب) "خورشید کی سلطنت" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "خورشید کی سلطنت سے مراد ہماری زمین ہے۔

(ج) دیے گئے اشعار کی نثر لکھیں:

کس مُصوّر نے بھرے ہیں رنگ ایسے خُوش نُما
اس کا ہر اِک رنگ ہے، آنکھوں میں جیسے کُھب گیا

نثر: کس مصور نے ایسے خوش نما رنگ بھرے ہیں۔ اس کا ہر اک رنگ آنکھوں میں جیسے کھب گیا ہے۔

اِک جگہ کیسے اکٹھے کر دیے ہیں سات رنگ
شوخ ہیں ساتوں کے ساتوں، اِک نہیں ہے مات رنگ

نثر: ایک جگہ کیسے سات رنگ اکٹھے کر دیے ہیں۔ ساتوں کے ساتوں شوخ ہیں، ایک رنگ بھی ہلکا نہیں ہے۔

(د) آپ کو اس نظم کا کون سا شعر سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

میرا پسندیدہ شعر:

اِک جگہ کیسے اکٹھے کر دیے ہیں سات رنگ
شوخ ہیں ساتوں کے ساتوں، اک نہیں ہے مات رنگ

یہ شعر دھنک کے منظر کو مکمل طور پر بیان کرتا ہے۔ اس میں سبھی رنگوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ بہت خوب صورت اور شوخ ہیں۔ مجھے بھی یہ رنگ بہت پیارے لگتے ہیں اس لیے مجھے یہ شعر سب سے زیادہ پسند آیا ہے۔

(ہ) کیا آپ نے کبھی دھنک دیکھی ہے؟ آپ کو دھنک دیکھنا کیسا لگتا ہے؟

جواب: ہاں میں نے بارش کے بعد اکثر دھنک دیکھی ہے۔ مجھے آسمان پر سات رنگوں کی کمان دیکھنا بہت اچھا لگتا ہے۔ اس کمان میں ہر رنگ جدا اور الگ دکھائی دیتا ہے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ اگر آپ بادل ہوتے اور ہوا آپ کو اِدھر اُدھر اُڑائے پھرتی تو آپ کیسا محسوس کرتے؟ آپ کس دھرتی پر برسنا پسند کرتے اور کیوں؟

اگر میں بادل ہوتا:

اگر میں بادل ہوتا تو ہوا کے جھونکوں سے بہت خوش ہوتا۔ اِدھر سے اُدھر گھومتا پھرتا۔ تپتے سورج کو ڈھانپ لیتا اور ٹھنڈی ہوا کے لیے راستہ ہموار کر دیتا۔ اگر برسنا میرے بس میں ہوتا تو میں وہاں برستا جہاں لوگ پانی کے محتاج ہیں۔ میں اپنے برسنے کو صرف اِس حد تک رکھتا کہ نہ تو کسی فصل کو نقصان ہوتا اور نہ ہی کوئی پانی کی نکاسی سے پریشان ہوتا۔ میں اِن علاقوں میں برستا جہاں کے لوگ اس کے برسنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور مجھے بارانِ رحمت کے لقب سے پکارتے۔ میں لوگوں کے لیے خوشحالی کا پیغام بنتا۔

طلبہ اپنے فہم سے، ساتھیوں اور اساتذہ کی مدد اور رہنمائی میں اس سوال کو حل کریں۔

۶۔ نظم "دھنک" کو پڑھ کر آپ کے ذہن میں جو منظر ابھرتا ہے، اسے اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ نیز اس کے مرکزی خیال پر آپس میں تبادلۂ خیال کریں۔

بادل کے برسنے کے بعد دنیا کی ہر چیز نکھر گئی۔ پودے پتے اور شاخیں دھل کر بڑا دلکش منظر پیش کر رہے ہیں۔ بادل جب برس گئے تو سورج کی کرنوں کو راستہ ملا۔ آسمان پر سورج پوری آب و تاب سے چمکا تو گھاس پر پڑے ہوئے پانی کے قطرے موتی اور ہیرے کی طرح چمکتے ہوئے دکھائی دینے لگے۔ زمین پر تو ہر طرف ہریالی ہی ہریالی نظر آ رہی ہے لیکن بادل کے برسنے کے بعد آسمان بھی عجب منظر پیش کر رہا ہے۔ آسمان پر ایک رنگین کمان نظر آئی ہے جس میں سات مختلف رنگ ہیں جو کہ اگرچہ ایک دوسرے سے الگ دکھائی دے رہے ہیں اور آپس میں ملے بھی ہوئے ہیں۔ قدرت کا یہ نظارہ ایسا ہے کہ دل چاہتا ہے کہ دیکھتے ہی جائیں۔ دراصل آسمان پر کچھ بارش کے قطرے رہ گئے تھے۔ جب ان پر سورج کی کرنیں پڑی تو یہ اس طرح رنگوں کی کمان کی صورت میں دکھائی دینے لگے اور یہ کیا! دیکھتے ہی دیکھتے ساری دھنک گم بھی ہو گئی۔

قواعد سیکھیں

۷۔ سابقے اور لاحقے کے تصور کو سامنے رکھتے ہوئے نیچے دیے ہوئے حروف کو ملا کر الفاظ بنائیں اور درست جگہ پر لکھیں

سابقے	الفاظ		الفاظ	لاحقے
با	ادب		روشن	دان
ان	مول		ضرورت	مند
لا	علاج		ایمان	دار
نیک	سیرت		سبزی	منڈی
کم	عقل		اسلام	آباد